

## مانسون اجلاس 2017 اختتام پذیر

Posted On: 11 AUG 2017 6:33PM by PIB Delhi

### پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے 13 بل پاس کئے

نئی دہلی، 11 اگست / پارلیمانی امور اور کمیٹیز اور کھادوں کے مرکزی وزیر جناب اننت کمار نے آج یہاں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لیجسلیٹو بزنس (کام کاج) کے لحاظ سے مانسون اجلاس 2017 ایک کامیاب سیشن رہا اور سبھی سیاسی پارٹیوں نے قومی اہمیت کے حامل مختلف معاملات پر شرکت کی۔ اس موقع پر زراعت، کسانوں کی فلاح و بہبود اور پارلیمانی امور کے وزیر مملکت ایس ایس اہلوالیہ، اقلیتی امور (آزادہ چارج) اور پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر مملکت جناب مختار عباس نقوی بھی موجود تھے۔

جناب اننت کمار نے مطلع کیا کہ پارلیمنٹ کا موسم برسات کا اجلاس جو 17 جولائی پر شروع ہوا تھا، 11 اگست 2017 بروز جمعہ کو اختتام ہو گیا۔ دونوں ایوانوں کی کارروائی غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی کردی گئی ہے۔ 26 دنوں تک چلنے والے اجلاس میں 19 نشستیں ہوئی۔ لوک سبھا کی کام کرنے کی صلاحیت 77.94 فی صد رہی جبکہ راجیہ سبھا کی کام کرنے کی صلاحیت 79.95 رہی۔

اجلاس کے دوران لوک سبھا میں 17 بل پیش کئے گئے۔ لوک سبھا نے اجلاس کے دوران 14 بل منظور کئے جبکہ راجیہ سبھا نے 9 بل منظور کئے۔ اس طرح پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ذریعہ 13 بل منظور کئے گئے۔ پارلیمنٹ کے مختصر اجلاس کا یہ ایک اہم کارنامہ رہا اور اجلاس کے دوران اہم معاملات پر تبادلہ خیال کے لئے خاطر خواہ وقت دیا گیا۔ جناب کمار نے مزید کہا کہ صدر اور نائب صدر کے عہدوں کے چناؤ کے لئے بھی وقت دیا گیا۔

وزیر موصوف نے خصوصی بحث کا بھی ذکر کیا جو 9 اگست 2017 میں دونوں ایوانوں میں ہوئی تھی جس میں بھارت چھوڑو تحریک کی 75 ویں سالگرہ منانے کے سلسلہ میں کی گئی تھی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ 2022 تک ایک نئے ہندستان کی تعمیر کے لئے سنکھپ سے سدھی کے عزم کا سبھی سیاسی پارٹیوں نے اتفاق رائے سے عہد کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے اس عزم کے حصول کے لئے حکومت عہد بند ہے۔

جموں کشمیر ریاست تک سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کو توسیع دینے کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے جناب کمار نے کہا کہ یہ ایک تاریخی کارنامہ ہے کیونکہ متعلقہ بلوں کے منظور ہونے سے ملک کے باقی حصے کے ساتھ ریاست کی معاشی یکجہتی کی راہ ہموار ہوگی۔

مانسون اجلاس 2017 کے دوران کئے گئے قانون ساز یہ سے متعلق کام کاج کے بارے میں بتایا گیا کہ اجلاس کے دوران (ریلوے سمیت) 2017-18 کے لئے امداد کے واسطے ضمنی مطالبات زر اور 2014-15 کے لئے اضافی گرانٹس کے لئے مطالبات اور متعلقہ تصرفی بلوں پر بحث ہوئی اور لوک سبھا کے ذریعہ انہیں منظور کر لیا گیا۔ یہ بل 2 اگست 2017 کو راجیہ سبھا بھیجے گئے تھے اور ان پر بحث نہیں ہوئی ہے کیونکہ وہ راجیہ سبھا میں اپنی وصولی کی تاریخ سے 14 دنوں کی مدت کے اندر لوک سبھا کو واپس نہیں بھیجے جائیں گے۔

بینکنگ ریگولیشن ترمیمی آرڈی نینس 2017، پنجاب میونسپل قانون (چندی گڑھ تک توسیع) ترمیمی آرڈی نینس 2017 سینٹرل گڈس اینڈ سروسیز ٹیکس (جموں و کشمیر تک توسیع) آرڈی نینس 2017 اور مربوط سامان خدمات ٹیکس (جموں و کشمیر تک توسیع) آرڈی نینس 2017 جو صدر کی جانب سے نافذ کئے گئے تھے، پر غور کیا گیا اور لوک سبھا کے ذریعہ پاس کر دیئے گئے۔

بینکنگ ریگولیشن ترمیمی بل 2017 کو چھوڑ کر یہ بل جو باقی تین آرڈی نینس کی جگہ لیں گے راجیہ سبھا کی جانب سے نہیں پیش کئے گئے۔ کیونکہ یہ تینوں بل منی بل ہیں اور راجیہ سبھامیں ان کے وصول ہونے کی تاریخ سے 14 دن کی مدت کے اندر لوک سبھا کو واپس کئے جانے کا امکان نہیں ہے۔

لوک سبھا میں ضابطہ 193ء تحت دو مختصر وقفہ کی بحث ہوئی جس میں ایک کا تعلق ملک میں زرعی صورتحال اور دوسرے کا تعلق ملک میں ہجوم کے تشدد میں ظلم و زیادتیوں پیٹ پیٹ کر مارنے کے واقعات سے پیدا ہونے والی صورتحال سے ہے۔ راجیہ سبھا میں ضابطہ 176 کے تحت تین مختصر وقفے کی بحث ہوئی جن میں ایک کا تعلق ملک میں اقلیتوں اور دلتوں پر ظلم و زیادتیوں اور پیٹ پیٹ کر مارنے کے واقعے کے اضافے سے پیدا ہونے والی صورتحال سے ہے ، دوسرے کا تعلق ملک میں کسانوں کی خودکشی سے پیدا ہونے والی ان کی تکلیف سے ہے اور تیسرے کا تعلق اہم شراکت داروں سے وابستگی اور ہندستان کی خارجہ پالیسی سے ہے۔

\*\*\*

(من-ح-ج)

Uno- 3965

(Release ID: 1499381) Visitor Counter : 2

